روزنامہ الفضل ربوہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

منگل یکم فروری 2005ء 21 ذوالحج 1425 ہجری یکم تبلیغ 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 24

یہاں سے نہ جاؤ

حضرت نعیم بن عبداللہؓ نہایت فیاض صحابی تھے۔اور ہجرت سے قبل مکہ میں بنوعدی کی بیواؤں اور یتیموں کی پرورش کرتے تھے۔کفار پر ان کی نیکی کا اتنا اثر تھا کہ جب انہوں نے ہجرت کا ارادہ کیا تو تمام کفار نے روک کر کہا کہ جو مذہب چاہو اختیار کرو مگر یہاں سے نہ جاؤ۔اگر کوئی تم سے الجھے گا تو سب سے پہلے ہماری جان تمہارے لئے قربان ہوگی۔

(اسد الغابہ جلد 5 ص 33)

خلیفہ وقت کے دورہ کی برکات اور ہیومینٹی فرسٹ کی خدمات کا ایمان افروز تذکرہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے فرانس اور سپین کا دورہ بہت کامیاب رہا

احباب جماعت کو سپین میں وقف عارضی کرنے کی تحریک کا اعادہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 28 جنوری 2005ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28 جنوری 2005ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے خلیفہ وقت کے مختلف ممالک کے دورہ جات کی برکات، فرانس اور سپین کے کامیاب دورہ اور ایشیائی ممالک میں حالیہ زلزلہ کے آفت زدگان کے لئے جماعتی ادارہ ہیومینٹی فرسٹ کی بے لوث خدمات کا تذکرہ فرمایا۔حسب سابق احمدیہ ٹیلی ویژن نے یہ خطبہ براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی پیش کیا۔حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے 178 ممالک میں جماعت قائم ہے اور افراد جماعت ہر جگہ ہر ملک میں اخلاص و وفا میں آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں اور ہر ملک کی جماعت یہ خواہش کرتی ہے کہ خلیفہ وقت وہاں کا دورہ کرے کیونکہ اس سے جماعت کے کام کی رفتار میں تیزی پیدا ہو جاتی ہے اور احباب جماعت میں پاک تبدیلی ظاہر ہوتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ان دوروں سے تبھی فائدہ ہو سکتا ہے جب ان تبدیلیوں کو مستقل اپنے اندر جاری کیا جائے۔رفتار میں کمی بیشی تو ہو سکتی ہے لیکن قدم رکنا نہیں چاہئے۔کسی ملک کو اس بات کا انتظار نہیں کرنا چاہئے کہ خلیفہ وقت دورہ کریں گے تو اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کریں گے۔خدا تعالیٰ نے اس دور میں ایم ٹی اے کی جو نعمت دی ہے اس کی قدر کرنی چاہئے کیونکہ اس کے ذریعہ خلیفہ وقت کی آواز ہوائی لہروں پر ہر گھر، ہر شہر میں اصلی حالت میں اتر رہی ہے۔پس جو تبدیلیاں پیدا کی ہیں ان کو عارضی نہ بنائیں یہ پاک تبدیلیاں آپ کی زندگی کا حصہ بن جانی چاہئیں۔اسی طرح احمدیت کے پیغام کو بھی اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں اور اپنے ماحول کو بھی اس نعمت سے فیض اٹھانے کی طرف توجہ دلائیں اور کوئی ایسی جگہ نہ رہے جہاں احمدیت کا پیغام نہ پہنچا ہو تا کہ کسی جگہ کے لوگ شکوہ نہ کر سکیں کہ ہم تک احمدیت کا پیغام نہیں پہنچایا گیا۔اس لئے ہر احمدی کا فرض ہے کہ احمدیت کے پیغام کو پہنچانے کی کوشش کرے۔آسمانی تائیدات دلوں پر اتر رہی ہیں اور اللہ تعالیٰ مختلف ذریعوں سے یعنی طوفانوں یا زلزلوں کی صورت میں تنبیہ بھی کر رہا ہے کیونکہ خدا کو بھلانے کی وجہ سے انسان انسان کے خلاف ظالمانہ حربے استعمال کر رہا ہے اور امن کے نام پر آبادیوں کو تباہ کر رہا ہے۔یہ دنیا جو خدا کو بھلا چکی ہے اس کو خدا کی طرف لانا ہر احمدی کا فرض ہے۔اس لئے ہر احمدی کی یہ ذمہ داری ہے کہ اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے تقویٰ کے اعلیٰ معیار قائم کرے اور دنیا کو خدائے واحد کی طرف بلائے۔

حضور انور نے اپنے دورہ فرانس اور سپین کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان ممالک کے دورہ میں اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے ایسے نظارے دیکھے ہیں جن میں کسی انسانی کوشش یا ہوشیاری کا دخل نہیں ہے۔فرانس کے جلسے میں وہاں کے صدر مملکت، وزیر اعظم اور دوسرے لوگوں نے پیغامات بھجوائے۔جس علاقے میں جلسہ منعقد ہوا اس کے میئر پہلے شدید مخالف تھے وہ بھی اس جلسہ میں آئے اور پورا وقت میری تقریر سنی اور اس قدر متاثر ہوئے، کہنے لگے یہ تقریر مجھے لکھ کر دو۔ایم ٹی اے سے بھی بہت متاثر ہوئے جس پر بیک وقت قادیان اور فرانس کے جلسہ کے نظارے دکھائے جا رہے تھے۔یہ وحدانیت ہے جس کو قائم کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود تشریف لائے۔حضور انور نے سپین کے کامیاب دورہ اور اس کی برکات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ پہلی دفعہ سربراہ مملکت نے جلسہ سالانہ کے لئے پیغام بھیجا۔وزارت انصاف کے ڈائریکٹر صاحب تشریف لائے اور بہت اچھے تاثرات کا انہوں نے اظہار کیا۔اسی طرح کئی اور عیسائی فیملیاں بھی جلسہ میں شامل ہوئیں اور میری ان سے ملاقاتیں ہوئیں۔

حضور انور نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی اس تحریک کا ذکر کیا کہ احباب کو سپین میں وقف عارضی کے لئے جانا چاہئے اور یورپ کے ہر ملک اور ہر شہر میں بیت الذکر بنانے کی کوشش کرنی چاہئے۔حضور انور نے ساؤتھ ایشیا میں حالیہ زلزلہ سے متاثرین کے لئے جماعت احمدیہ کے ادارہ ہیومینٹی فرسٹ نے جو بے لوث خدمات کی ہیں ان کا کسی قدر تفصیل سے تذکرہ فرمایا کہ کئی لاکھ ڈالر کی امداد کی گئی ہے۔انڈونیشیا، ہندوستان، سری لنکا میں احمدی ڈاکٹروں اور خدام نے علاج اور خوراک بہم پہنچائی اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے جس کو غیروں نے بھی بہت قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے۔حضور انور نے دعا کی کہ خدمت کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ بہترین جزا دے اور اللہ تعالیٰ دنیا کی آنکھیں کھولے تا کہ وہ خدائے واحد کو پہچاننے لگ جائے۔

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

محترم ڈاکٹر مسعود الحسن صاحب نوری کی آمد

محترم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض قلب مورخہ 6 فروری 2005ء ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ضرورت منداحباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے رابطہ کر کے ضروری ٹیسٹ / ای سی جی وغیرہ کروالیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔بغیر ریفر کروائے مکرم ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سالانہ کنونشن AACP لاہور چیپٹر

خدا تعالیٰ کے فضل سے ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) لاہور چیپٹر اپنا سالانہ کنونشن (Convention) برائے سال 2005ء مورخہ 5 فروری 2005ء منعقد کر رہی ہے۔یہ پروگرام انتہائی معلوماتی اور جدید موضوعات پر مشتمل ہوگا، جس کے لئے فیلڈ کے ماہر و تجربہ کار پروفیشنلز اور IT کے ماہرین مدعو کئے گئے ہیں۔لاہور چیپٹر کے تمام IT کمپیوٹر سائنس اور Telecom سے تعلق رکھنے والے پروفیشنلز طلباء سے گزارش ہے کہ وہ اپنی ممبر شپ اور دیگر معلومات کیلئے مندرجہ ذیل افراد سے جلد از جلد رابطہ کریں۔ نھیل محمود صاحب۔

موبائل: 0300-8484399

Emal:nahil@worldcall.net.pk

جلال الدین صاحب۔موبائل

0333-4266042:

(صدر AACP لاہور چیپٹر)

خطبہ جمعہ

تم نے جن اخلاق کا مظاہرہ کرنا ہے ان میں سے ایک خلق مجالس کے حقوق بھی ہیں

ایک احمدی کو اس خُلق کی ادائیگی کی طرف خاص طور پر بہت توجہ دینی چاہئے۔

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 16/ جولائی 2004ء بمطابق 16/ وفا 1383 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، مورڈن۔ لندن

حضور انور ایدہ اللہ نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ المجادلہ آیت نمبر 10 تلاوت کی اور فرمایا:

انسان اللہ تعالیٰ کی ایک ایسی مخلوق ہے جو معاشرتی زندگی گزارے بغیر نہیں رہ سکتی۔ معاشرتی زندگی کا صرف یہی مطلب نہیں کہ ایک گروہ اور ایک جتھہ اور خاندان بنا کر رہ لینا تاکہ اپنے گروہ یا خاندان کی پہچان ہو جائے۔ اس طرح کے گروہ تو دوسرے جانوروں میں بھی پائے جاتے ہیں ان میں بھی یہ احساس ہے کہ اگر اکٹھے رہیں گے جتھہ بنا کر رہیں گے تو دوسرے جانوروں سے بھی محفوظ رہیں گے۔ اپنے بچوں اور کمزوروں کی حفاظت کے لئے بعض جانور بڑی پلاننگ (Planning) سے چلتے ہیں۔

میں جب گھانا میں تھا وہاں جماعت کا ایک فارم تھا جو کہ جنگل کے اندر دریا کے کنارے واقع تھا اور جنگل کی کچھ صفائی کر کے وہ شروع کیا گیا تھا۔ وہاں مختلف قسم کے جانور بھی رہتے تھے۔ ایک دن میں جب فارم پہ گیا تو جو ہمارے وہاں کام کرنے والے تھے، کارندے تھے، انہوں نے مجھے بتایا کہ ہم صبح صبح فارم کی طرف جا رہے تھے جب ہم جنگل کے سرے پہ پہنچے جہاں سے فارم شروع ہوتا ہے تو دیکھا کہ چیمپینزیز (بندروں کی ایک قسم ہے) ان کا ایک گروہ، بہت بڑا غول وہاں کنارے پر بیٹھا تھا اور جب انہوں نے آدمیوں کی آوازیں سنیں تو دوڑ لگائی اور جب دوڑنے لگے تو پتہ لگا کہ ان میں سے کچھ کمزور بھی ہیں کچھ بڑی عمر کے بوڑھے بھی لگ رہے تھے اور کچھ بچے بھی، تو کیونکہ ان کو اگلے جنگل میں پہنچنے کے لئے میدان سے گزرنا پڑنا تھا یعنی فارم سے تو ان کو بڑا گروہ نظر آیا تو انہوں نے بھی دیکھا کہ یہ کھلے عام ہیں اور ڈر کے دوڑے ہیں تو پھر آدمی میں بھی تھوڑی سی جرأت پیدا ہو جاتی ہے، چار پانچ آدمی تھے ان کے ساتھ ایک کتا تھا، انہوں نے پیچھے دوڑ لگائی تو کہتے ہیں کہ جب وہ کتا جوان سے آگے آگے دوڑ رہا تھا ان بندروں کے قریب پہنچ گیا تو ان میں سے ایک صحتمند اور پہلوان قسم کا بندر تھا جو اس گروہ کے پیچھے چل رہا تھا جو شاید ان کی حفاظت کے لئے لگایا گیا ہو تو اس نے جب دیکھا کہ اتنے قریب کتا پہنچ گیا ہے تو وہ آرام سے بیٹھ گیا جس طرح ایک پہلوان بیٹھتا ہے، ٹانگوں پہ ہاتھ رکھ کے اور باقی گروہ دوڑتا چلا گیا۔ تو جب کتا اس کے قریب آیا تو اس نے اس زور کا اور بچا تلا انسان کی طرح اس کے تھپڑ مارا ہے کہ وہ کتا چیختا ہوا کئی لڑھکنیاں کھاتا چلا گیا۔ پھر اس نے انتظار کیا کہ کوئی اور بھی آئے جب اس نے دیکھ لیا کہ میرے لوگ محفوظ ہو گئے ہیں تو پھر وہ بھی اس گروہ میں شامل ہو گیا۔

تو یہ حفاظت کا یا اپنی خود حفاظتی کا جو نظام ہے اللہ تعالیٰ نے ہر جانور میں رکھا ہوا ہے، اپنے اپنے لحاظ سے جو ہر ایک کی سمجھ بوجھ ہے کچھ ایسے جانور بھی ہیں جو سکھائے بھی جاتے ہیں لیکن بہر حال ان کا ایک محدود دائرہ ہے۔ اور اسی کے اندر وہ رہ سکتے ہیں اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے ان کی فطرت میں رکھا ہے اس حد تک ہی وہ کام کر سکتے ہیں ان میں کوئی آداب یا تمیز یا اس قسم کی دوسری یعنی اخلاق وغیرہ نام کی کوئی چیز نہیں ہوتی۔ انہوں نے تو وہی کچھ کرنا ہے جیسا کہ میں نے کہا جو ان کی فطرت میں ہے۔ لیکن انسان کو اللہ تعالیٰ نے اشرف المخلوقات بنایا ہے۔ کہ معاشرے میں رہو، اکٹھے ہو کے رہو، مختلف قوموں اور خاندانوں میں تقسیم بھی کیا ہے لیکن ساتھ ہی فرمادیا کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت بھی کرو اور اس کی مخلوق کے حقوق بھی ادا کرو۔ اخلاق کے اعلیٰ معیار بھی قائم کرو اور ان میں ترقی کرتے چلے جاؤ۔ کیونکہ ایک وسیع میدان ہے جو کھلا ہے۔ اسی طرح روحانیت میں بھی ترقی کرو اپنے دماغوں کو بھی استعمال کرو اور پھر اس کے ذریعے سے ان کو محنت کے ذریعے مزید چمکاتے چلے جاؤ۔ تو بہر حال اس معاشرے میں رہنے کے لئے اپنے ساتھی انسانوں کے حقوق ادا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تم نے جن اخلاق کا مظاہرہ کرنا ہے ان میں سے ایک خلق مجالس کے حقوق بھی ہیں۔

ایک احمدی کو روحانیت سے بھی حصہ ملا ہے اسے اس خلق کی ادائیگی کی طرف خاص طور پر بہت توجہ دینی چاہئے۔ پھر مجالس کی بھی کئی قسمیں ہیں کچھ مجلسیں دنیاداری کے لئے لگتی ہیں اور کچھ مجلسیں دین کی خاطر ہوتی ہیں۔ لیکن ایک مومن کے لئے دنیاوی مجالس بھی اگر وہ اللہ تعالیٰ کے خوف، خشیت اور تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے لگائی جائیں تو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والی بن جاتی ہیں۔

قرآن کریم میں مجلسیں لگانے والوں کے لئے مختلف انداز میں نصیحت کی گئی ہے۔ کہیں فرمایا کہ تمہاری مجلسیں دینی غرض کے لئے ہوں یا دنیاوی غرض کے لئے ہوں، دنیاوی منفعت کے لئے ہوں، جو بھی مجالس ہوں، ہمیشہ یاد رکھو ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھو۔ اگر تم میرے بندے ہو تو تمہارے منہ سے صرف اچھی بات ہی نکلنی چاہئے۔ ہمیشہ (-) کا ہی حکم ہے۔ کیونکہ اگر یہ نہیں کرو گے تو تمہارے معاشرے میں، تمہاری مجالس میں ہمیشہ شیطان فساد پیدا کرتا رہے گا۔ اور یاد رکھو کہ شیطان کی فطرت میں ہے کہ اس نے تمہاری دشمنی کرنی ہی کرنی ہے۔ اس لئے تمہیں چاہئے کہ اپنے گھر میں، اپنی بیوی بچوں کے ساتھ مجلس لگا کر بیٹھے ہو یا اپنے خاندان کے کسی فنکشن (Function) میں اکٹھے ہو یا کاروباری مجلس میں ہو یا دینی مجلس میں ہو۔ ذیلی تنظیموں کے اجلاسوں میں ہو یا اجتماعات میں ہو، جہاں بھی تم ہو کوئی ایسی بات کرو گے جو دل کو جلانے والی ہو، کسی بھی قسم کی طنزیہ بات ہو یا تم اس مجلس کے آداب اور اصولوں کی پابندی نہیں کر رہے تو ضرور

وہاں فساد پیدا ہوگا۔ اور شیطان یہی چاہتا ہے۔ اس لئے اگر تم صحیح مومن ہو تو اپنی زبان سے اور اپنے عمل سے اس فساد سے بچنے کی کوشش کرتے رہو۔

شیطان کیونکہ مومنوں پر مختلف طریقوں سے حملہ کرنے کی کوشش کرتا رہتا ہے۔ اس لئے جو آیت میں نے تلاوت کی ہے اس میں فرمایا کہ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو جب تم باہم خفیہ مشورے کرو تو گناہ، سرکشی اور رسول کی نافرمانی پر مبنی مشورے نہ کیا کرو، ہاں نیکی اور تقویٰ کے بارے میں مشورے کیا کرو اور اللہ سے ڈرو جس کے حضور تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔ دیکھیں اس میں مخاطب مومنوں کو کیا گیا ہے کہ انسان اپنے مسائل کے حل کے لئے ایک دوسرے سے مشورے لیتا ہے اس میں کوئی حرج نہیں۔ پھر اپنی رائے میں مضبوطی پیدا کرنے کے لئے اور لوگوں کو بھی اپنے ساتھ ملا لیتے ہیں تو فرمایا کہ اس صورت میں یہ ہمیشہ یاد رکھو کہ تمہارے مشورے چاہے تمہارے حقوق کی حفاظت کے لئے ہوں یا تمہارے خیال میں نظام میں درستی کے لئے، ان میں کبھی گناہ، سرکشی اور رسول کی نافرمانی کرنے والے مشورے نہ ہوں، جیسا کہ میں پہلے بتا آیا ہوں کہ شیطان اس کوشش میں ہوتا ہے کہ کوئی فساد پیدا کرے اس لئے بعض دفعہ بعض لوگ اس لئے اکٹھے ہو جاتے ہیں اور آپس میں بیٹھ کر مشورے شروع ہو جاتے ہیں کہ جماعت کا یہ کام اس طرح نہیں ہونا چاہئے جس طرح امیر کہہ رہا ہے یا مرکزی عاملہ کہہ رہی ہے یا بعض دفعہ مرکز کہہ رہا ہے بلکہ اس طرح ہونا چاہئے جس طرح ہم کہہ رہے ہیں کیونکہ ہم موقع پر موجود ہیں، ان لوگوں کو کیا پتہ کہ یہ کام کس طرح کرنا ہے تو یہ جو مشورے ہیں، یہ جو مجلسیں ہیں جہاں اس قسم کی باتیں ہو رہی ہیں چاہے تم بدنیتی سے نہیں بھی کر رہے تو تب بھی یہ خدا اور رسولؐ کی نافرمانی کے زمرے میں آئیں گی اس لئے کہ جب نظام نے تمہیں واضح طور پر ایک لائن دے دی کہ ان پر چل کر کام کرنا ہے تو تمہارا فرض بنتا ہے کہ ان پر چل کر ہی کام کرو اس کے بارے میں اب علیحدہ بیٹھ کر چند آدمیوں کو لے کر مجلسیں بنا کر باتیں کرنے اور امیر کے احکامات سے روگردانی کرنے کا اب کوئی حق نہیں پہنچتا۔ اگر نقص دیکھو تو امیر کو یا متعلقہ شعبہ کو یا خلیفہ وقت کو اطلاع کر دو اور بس۔ اس کے بعد ایک عام احمدی کی ذمہ داری ختم ہو جاتی ہے۔ پھر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کاموں میں برکت ڈالے تا کہ نظام جماعت پر کوئی زد نہ آئے۔ اور مشورے کرنے ہیں تو اس بات پر کریں کہ اس میں جو سقم ہے ان کو اس دیئے ہوئے دائرے کے اندر جوان لوگوں کو دیا گیا ہے کس طرح سقم دور کر سکتے ہیں اور جماعت کی بہتری کے سامان پیدا کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ اگر اس طرح نہیں کر رہے تو پھر سمجھیں کہ شیطان کے قبضے میں آ گئے ہیں اور تقویٰ سے دور ہو گئے ہیں اور پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس بارے میں پوچھے جاؤ گے۔ تو یہاں بعض دفعہ نظام بھی ایکشن لیتا ہے ایسے لوگوں کے خلاف، اور اگلے جہان کے بارے میں تو اللہ میاں نے کہہ دیا کہ مجھ سے ڈرو۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول اس بارے میں لکھتے ہیں کہ: ’’انسان کے دکھوں میں اور خیالات ہوتے ہیں، سُکھوں میں اور‘‘ یعنی تکلیف میں اور خیالات ہوتے ہیں اور جب آسائش ہو اس وقت اور خیالات ہوتے ہیں۔‘‘ کامیاب ہو تو اور طریق ہوتا ہے، ناکام ہو تو اور طرز۔ طرح طرح کے منصوبے دل میں اٹھتے ہیں اور پھر ان کو پورا کرنے کے لئے وہ کسی کو محرم راز بناتے ہیں اور جب بہت سے ایسے محرم راز ہوتے ہیں تو پھر انجمنیں بن جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے روکا تو نہیں مگر یہ حکم ضرور دیا (-) (سورۃ المجادلہ: 10-11)‘‘۔ (حقائق الفرقان جلد نمبر 4 صفحہ 61)

تو فرمایا کہ ایمان والو! ہم جانتے ہیں کہ تم منصوبے کرتے ہو، انجمنیں بناتے ہو مگر یاد رہے کہ جب کوئی انجمن بناؤ تو گناہ، سرکشی اور رسول کی نافرمانی کے بارے میں نہ ہو، بلکہ نیکی اور تقویٰ کے مشورے ہونے چاہئیں۔ جب یہ مجلسیں بنتی ہیں تو پھر یہ بھی امکان ہے کہ اتنا آگے بڑھ جاؤ کہ تقویٰ سے ہی ہٹی ہوئی باتیں کرنے لگ جاؤ۔ رسول کی نافرمانی کی باتیں کرو۔ کیونکہ رسول کا تو واضح حکم ہے کہ میرے امیر کی اطاعت کرو۔ جیسا کہ حدیث میں ہے کہ جو میرے امیر کی اطاعت کرتا ہے وہ میری اطاعت کرتا ہے اور جو میری اطاعت کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتا ہے۔ یا جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے خدا کی نافرمانی کی۔ تو ایسی مجلسوں میں ایسے مشورے میں نہ بیٹھنے کا حکم ہے۔ احتیاط کا تقاضا یہی ہے۔ کیونکہ یہ لوگ جب مجلسیں لگا کر اپنے آپ کو عقلِ کُل سمجھتے ہیں تو پھر امیر کا بھی اور نظام کا بھی تمسخر اڑا رہے ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو بھی، یہ جہاں بھی ہوں، خدا کا خوف کرنا چاہئے۔

پھر بعض مجالس غیروں کی ہیں آجکل کے معاشرے میں تو انسان بہت زیادہ گھل مل گیا ہے تو یہاں بھی جب دین کے خلاف بات سنو تو اٹھ جاؤ۔ جہاں دین کی غیرت دکھانے کی ضرورت ہوتی ہے وہاں ضرور دکھانی چاہئے۔ لڑنا ضروری نہیں ہے لیکن بہتر یہی ہے کہ ایسی مجلس سے اٹھ جایا جائے، بیزاری کا اظہار کیا جائے تا کہ ان کو بھی پتہ لگے کہ اس مجلس میں آپ ہیں کہ آپ نے اس سے بیزاری کا اظہار کیا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’**ہمارا مذہب تو یہ ہے اور یہی مومن کا طریق ہونا چاہئے کہ بات کرے تو پوری کرے ورنہ چپ رہے۔ جب دیکھو کہ کسی مجلس میں اللہ اور اس کے رسول پر ہنسی ٹھٹھا ہو رہا ہے تو یا تو وہاں سے چلے جاؤ تا کہ ان میں سے نہ گنے جاؤ اور یا پھر پورا پورا کھول کر جواب دو۔ دو باتیں ہیں یا جواب یا چپ رہنا۔ یہ تیسرا طریق نفاق ہے کہ مجلس میں بیٹھے رہنا اور ہاں میں ہاں ملائے جانا۔ دبی زبان سے اخفاء کے ساتھ اپنے عقیدے کا اظہار کرنا۔**

(ملفوظات جلد نمبر 5 صفحہ 449)

تو یہ اصول اپنوں کی مجلس میں بھی جہاں نفاق دیکھو وہاں ضرور یہی رویہ اختیار کرنا چاہئے اور غیروں کی مجلس میں بھی۔ یہی استعمال کرنا چاہئے۔ دین کے معاملے میں کبھی بھی بے غیرتی کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہئے۔ قرآن میں یہی طریق ہے کہ بیزاری کرتے ہوئے وہاں سے اٹھ جاؤ۔

حضرت ضرغامہؓ بیان کرتے ہیں کہ: میرے والد صاحب اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ آپ مجھے کوئی نصیحت کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور جب تم کسی قوم کی مجلس میں جاؤ اور انہیں اپنے مزاج کی باتیں کرتے پاؤ تو وہاں ٹھہرو۔ اور اگر وہ ایسی باتوں میں مشغول ہوں جنہیں تم ناپسند کرتے ہو تو اس مجلس کو چھوڑ دیا کرو۔

(مسند احمد اوّل مسند الکوفیین حدیث حرملة العنبری)

تو یہاں بھی مختلف قسم کے لوگ ہیں، مختلف ملکوں سے آئے ہوئے ہیں ان یورپین ممالک میں بھی اور دوسرے ملکوں میں بھی آجکل تو معاشرہ اتنا مکس اپ (Mixup) ہو گیا ہے، آپ سے تعلق بھی بنتے ہیں، رابطے بھی ہوتے ہیں تو ایسے رابطوں کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ایسی دوستیاں اب قائم ہو جائیں اور دوستیاں بڑھانے کی خاطر ان لوگوں کی ہر قسم کی فضول مجلسوں میں بھی شامل ہوا جائے۔ جیسا کہ حدیث میں آیا کہ جہاں مزاج کے مطابق بات نہ ہو۔ اس مجلس سے اٹھ جانا چاہئے۔ جہاں صرف شور شرابا اور 'ہُو ہا' ہو رہا ہے۔ بلا وجہ غل غپاڑا مچایا جا رہا ہے۔ یہاں نوجوانوں میں اکثر بلا وجہ شور مچانے کی عادت ہے۔ پھر غلط قسم کی لڑکوں اور لڑکیوں کی دوستیاں ہیں تو ان سے ہمارے نوجوانوں کو چاہئے کہ بچیں ان لوگوں میں تو یہ عادت اس وجہ سے بھی ہے کہ ان کو دین کا پتہ کچھ نہیں، ان کا دین کا خانہ خالی ہے۔ ان کو اللہ تعالیٰ کی عبادت کے مزے کا نہیں پتہ، اس لئے وہ اپنی باتوں میں، اس شور شرابے میں، سکون اور سرور تلاش کر رہے ہوتے ہیں۔ مگر ہمارے نوجوانوں کو ہمارے لوگوں کو تو اللہ تعالیٰ سے ملنے کے راستے حضرت اقدس مسیح موعود نے اس زمانے میں سکھا دیئے ہیں۔ اس لئے ہمیشہ ایسی مجلسیں جو لہو و لعب کی مجلسیں ہوں، فضول قسم کی مجلسیں ہوں اور تاش اور ناچ گانے وغیرہ کی مجلسیں ہوں، شراب وغیرہ کی مجلسیں ہوں، ان سے بچتے رہنا چاہئے۔

اگر انسانیت کی ہمدردی ہے تو یہ کوشش ضرور کرنی چاہئے کہ ان لوگوں کو بھی ان چیزوں

سے بچانے کے لئے صحت مند کھیلوں کی طرف لائیں۔ لیکن ان سے متأثر ہونے کی ضرورت نہیں۔

جن دو مجالس کا میں نے ذکر کیا، آنحضرت ﷺ نے ہماری رہنمائی فرمائی ہے کہ کس قسم کی مجالس ہیں جن میں ہمیں بیٹھنا چاہئے۔ اور مجالس کے حقوق کیا ہیں اور آداب کیا ہیں۔ ایک روایت میں آتا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجالس تین قسم کی ہوتی ہیں۔ سلامتی والی، غنیمت والی یعنی زائد فائدہ دینے والی اور ہلاک کرنے دینے والی مجالس۔

(مسند احمد باقی مسند المکثرین مسند ابی سعید الخدری)

تو جیسا کہ پہلے بھی ذکر گزر چکا ہے کہ ایسی مجلسوں سے ہمیشہ بچنا چاہئے جو دین سے دور لے جانے والی ہوں، جو صرف کھیل کود میں مبتلا کرنے والی ہوں۔ ایسی مجلسیں جو اللہ تعالیٰ سے دُور لے جانے والی مجلسیں ہیں وہ یہی نہیں کہ صرف اللہ تعالیٰ سے دور لے جاتی ہیں بلکہ بعض دفعہ مکمل طور پر، بعض دفعہ کیا یقینی طور پر انسان کی ہلاکت کا سامان پیدا کر دیتی ہیں۔ اس لئے ہمیشہ ایسی مجالس کی تلاش رہنی چاہئے جہاں سے امن وسکون اور سلامتی ملتی ہو۔

تو سلامتی والی مجالس کیسی ہیں۔ اس بارے میں ایک روایت ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کسی نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ ہم نشیں کیسے ہوں۔ کن لوگوں کی مجلس میں ہم بیٹھیں۔ اس پر آپؐ نے فرمایا (-) یعنی ان لوگوں کی مجلس میں بیٹھو جن کو دیکھ کر تمہیں خدا یاد آئے اور جن کی گفتگو سے تمہارا دینی علم بڑھے اور جن کا عمل تمہیں آخرت کی یاد دلائے۔ (ترغیب)

تو ایسی مجالس سے ہی سلامتی ملتی ہے جہاں ایسے لوگ ہوں جہاں خدا کا ذکر ہو رہا ہو، اس کے دین کی عظمت کی باتیں ہو رہی ہوں۔ ایسے مسائل پیش کئے جا رہے ہوں اور ایسی دلیلیں دی جا رہی ہوں جن سے انسان کا اپنا دینی علم بھی بڑھے اور دعوت الی اللہ کے لئے دلائل بھی میسر آئیں۔ اور قرآن کریم کا عرفان بھی حاصل ہو رہا ہو۔ اور ایسی باتیں ہوں جن سے صرف اس دنیا کی چکا چوند ہی نہ دکھائی دے بلکہ یہ بھی ذہن میں رہے کہ اس دنیا کو چھوڑ کر بھی جانا ہے۔ اس لئے ایسے عمل ہونے چاہئیں جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہوں۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی قوم مسجد میں کتاب اللہ کی تلاوت اور باہم درس وتدریس کے لئے بیٹھی ہو تو ان پر سکینت نازل ہوتی ہے۔ رحمت باری ان کو ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے ان کو اپنے جلو میں لے لیتے ہیں۔

(سنن الترمذی کتاب القراء ت باب ما جاء ان القرآن انزل علی سبعة أحرف)

تو ایسی نیک مجالس ہیں جو سلامتی کی مجلسیں ہیں۔ ان میں عام گھریلو مجالس، اجتماعات، اور جلسے بھی ہو سکتے ہیں۔ جماعت احمدیہ خوش قسمت ہے کہ اس میں ایک ہاتھ پر اکٹھا ہونے کی وجہ سے اس قسم کے مواقع میسر آتے رہتے ہیں۔ اب انشاء اللہ تعالیٰ یہاں کا جلسہ بھی آنے والا ہے اس سے بھی بھرپور فائدہ اٹھانا چاہئے تا کہ ہر طرف سے اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کی بارش ہم پر پڑتی رہے۔

ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور وہاں ذکر الٰہی نہیں کرتے وہ اپنی اس مجلس کو قیامت کے روز حسرت سے دیکھیں گے۔

(مسند احمد مسند المکثرین من الصحابة)

تو ایسے لوگ جن کو ایسے مواقع بھی مل جاتے ہیں سفر کر کے خرچ کر کے جلسے پر بھی آتے ہیں۔ لیکن اس سے فائدہ اٹھانے کی بجائے اپنی مجلسیں جما کر ہنسی ٹھٹھے اور گپیں مار کر چلے جاتے ہیں۔ ان کو سوچنا چاہئے اور اس حدیث کو ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہئے اس لئے جو بھی جلسے پہ آنے والے ہیں اس نیت سے آئیں کہ ان دنوں میں خاص طور پر اپنی زبانوں کو ذکر الٰہی سے تر رکھیں گے۔

پھر ایک روایت ہے کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ جب کچھ لوگ اکٹھے ہوں اور بغیر اللہ کا ذکر کئے الگ ہو جائیں تو ضرور ان کا حال ایسا ہی ہے گویا کہ وہ مردہ گدھے کے پاس سے واپس آرہے ہیں۔ اور ان کی مجلس ان کے لئے افسوسناک بات بن جائے گی۔

(مسند احمد باقی مسند المکثرین باقی مسند السابق)

گویا ایسی مجالس جو ہوں تو دینی اغراض کے لئے لیکن ان کی برکات سے فیضیاب نہ ہو رہے ہوں، ان سے فائدہ نہ اٹھا رہے ہوں اور اپنی علیحدہ مجلسیں لگانے کی وجہ سے ان کا یہ حال ہو رہا ہے کہ بجائے اس کے کہ ان دینی مجالس سے فائدہ اٹھائیں۔ جہاں اللہ اور رسولؐ کا ذکر ہو رہا ہے الٹا مردار کی بدبو لے کر واپس جا رہے ہوتے ہیں، یعنی بجائے فائدے کے نقصان اٹھا رہے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اس سے بچائے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا نیک ساتھی اور برے ساتھی کی مثال ان دو شخصوں کی طرح ہے جن میں سے ایک کستوری اٹھائے ہوئے ہو اور دوسرا بھٹی جھونکنے والا ہو۔ کستوری اٹھانے والا تجھے مفت خوشبو دے گا یا تو اس سے خرید لے گا۔ ورنہ کم از کم تو اس کی خوشبو اور مہک تو سونگھ ہی لے گا۔ اور بھٹی جھونکنے والا یا تو تیرے کپڑے جلا دے گا یا اس کا بدبودار دھواں تجھے تنگ کرے گا۔

(صحیح مسلم کتاب البر والصلة باب استحباب مجالسة الصالحین)

یہ بھی ان مجالس کے ضمن میں ہے کہ ہمیشہ ایسی مجالس میں بیٹھنا اور اٹھنا چاہئے جہاں سے نیکی کی باتیں پتہ لگیں۔ تقویٰ کی باتیں پتہ لگیں، اللہ اور رسولؐ کے احکامات کا علم ہو۔ اگر اپنی اصلاح کرنی ہے اور اپنی زندگی سنوارنا چاہتے ہیں اور دینی علم حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہمیشہ جیسا کہ حدیث میں آیا اپنی صحبت نیک لوگوں میں رکھنی چاہئے اور ایسی مجالس کی تلاش میں رہنا چاہئے۔

اس بات کو ایک حدیث میں یوں بھی بیان فرمایا ہے۔ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں کہ تم مومن کے سوا کسی اور کے ساتھ نہ بیٹھو۔ اور متقی آدمی کے سوا اور کوئی تمہارا کھانا نہ کھائے۔

(ترغیب والترھیب بحوالہ صحیح ابن حبان)

بعض کمزور طبیعتیں بعض کا اثر جلدی لے لیتی ہیں۔ بجائے اثر انداز ہونے کے۔ اس لئے ایسے لوگوں کو بہر حال ایسی دوستیوں اور ایسی مجلسوں سے پرہیز کرنا چاہئے۔ ہمیشہ یہی کوشش ہونی چاہئے کہ تقویٰ پر قائم رہنے والوں کا، نیکی پر قائم رہنے والے لوگوں کا آنا جانا ہو اور جس حد تک بھی ان بری صحبتوں سے بچا جا سکے بچنا چاہئے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں: ’’جب انسان ایک راستباز اور صادق کے پاس بیٹھتا ہے تو صدق اس میں کام کرتا ہے لیکن جو راستبازوں کی صحبت کو چھوڑ کر بدوں اور شریروں کی صحبت کو اختیار کرتا ہے تو ان میں بدی اثر کر جاتی ہے۔ اسی لئے احادیث اور قرآن شریف میں صحبت بد سے پرہیز کرنے کی تاکید اور تہدید پائی جاتی ہے۔ اور لکھا ہے کہ جہاں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اہانت ہوتی ہو اس مجلس سے فی الفور اٹھ جاؤ۔ ورنہ جو اہانت سن کر نہیں اٹھتا اس کا شمار ان میں ہی ہوگا۔ صادقوں اور راستبازوں کے پاس رہنے والا بھی ان میں ہی شریک ہوتا ہے اس لئے کس قدر ضرورت ہے اس امر کی کہ انسان (-) کے پاک ارشاد پر عمل کرے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ ملائکہ کو دنیا میں بھیجتا ہے۔ وہ پاک لوگوں کی مجلس میں آتے ہیں اور جب واپس جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے پوچھ لیتا ہے کہ تم نے کیا دیکھا۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے ایک مجلس دیکھی ہے جس میں تیرا ذکر کر رہے تھے۔ مگر ایک شخص ان میں سے نہیں تھا تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نہیں وہ بھی ان میں سے ہی ہے کیونکہ (-) اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ صادقوں کی صحبت سے کس قدر فائدے ہیں۔ سخت بدنصیب ہے وہ شخص جو صحبت سے دور ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 506-507 جدید ایڈیشن)

بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو پاک مجالس میں تو بیٹھتے ہیں لیکن ان مجالس کی نیکیوں کا

ان پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ بلکہ ان کی سوچ ہی ایسی ہوتی ہے کہ اگر کوئی بری بات نظر آئے تو اس کو لے کر زیادہ شور مچایا جاتا ہے۔ تو ایسے لوگوں کی ہی مثال دیتے ہوئے آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ اس شخص کی مثال جو حکمت کی بات سنے اور پھر سنی ہوئی باتوں میں سے سب سے شرانگیز بات کی پیروی کرے ایسے شخص کی ہے جو ایک چرواہے کے پاس آیا اور کہا کہ اپنے ریوڑ میں سے مجھے ایک بکری کاٹ دو۔ تو چرواہا اسے کہے کہ اچھا ریوڑ میں سے تمہیں جو بکری سب سے اچھی لگتی ہے اسے کان سے پکڑ لو۔ تو وہ جائے اور ریوڑ کی حفاظت کرنے والے کتے کو کان سے پکڑ لے۔

(مسند احمد باقی مسند المکثرین باقی المسند السابق)

تو ایسے لوگ جو اس سوچ کے ہوتے ہیں اور اس سوچ سے مجلسوں میں آتے ہیں باہر نکل کر اچھی باتوں کا ذکر کرنے کی بجائے اگر انہوں نے کسی کی وہاں برائی دیکھی ہو تو اس کا زیادہ چرچا کرتے ہیں۔ کیونکہ ان کی صلاحیت ہی یہی ہے اور ان کی کم نظری یہ ہے کہ انہوں نے کتے کے علاوہ کچھ دیکھا ہی نہیں ہوتا۔ اس لئے آگے بڑھ کر صرف کتے کا کان ہی پکڑتے ہیں۔ اچھی مجلسوں سے فائدہ اٹھانا بھی مومن کی شان ہے۔

اب بعض مجالس کے حقوق کا میں ذکر کرتا ہوں کہ مجلسوں کے آداب کیا ہیں، ان کے حقوق کیا ہیں اور ان میں بیٹھنا کس طرح چاہئے۔ آنحضرت ﷺ جب مجلس میں آتے آپؐ کی یہ کوشش ہوتی کہ کسی کو تکلیف نہ ہو اس لئے ہمیشہ اس حالت میں مجلس میں آیا جائے جو مجلس میں بیٹھے ہوئے لوگوں کے لئے بھی آسانی کا باعث بنے اور ان کی طبیعتوں پر بھی اچھا اثر ڈالے۔

حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ آپؐ کے وجود سے ایسی بُو آئے جس سے تکلیف ہو۔ (مسند احمد بن حنبل باقی مسند الانصار)

دیکھیں کتنی نفاست ہے، حالانکہ آپؐ کے بارے میں بعض روایات میں آتا ہے کہ آپؐ کے جسم سے ایک عجیب طرح کی خوشبو اٹھا کرتی تھی، بدبو کا تو سوال ہی نہیں تھا۔ تو اصل میں تو یہ اظہار اپنی مثال دے کر دوسروں کے لئے تھا کہ آپؐ کی نفیس طبیعت پر گراں تھا کہ کوئی بھی ایسی حالت میں مجلس میں آئے جس سے دوسروں کو تکلیف ہو۔ اس لئے جمعہ وغیرہ پر عیدین پر ہمیشہ خوشبو لگا کر آنے کی تلقین ہے۔

حدیث میں آتا ہے کہ یہ دن یعنی جمعہ کا دن عید ہے جسے اللہ نے مسلمانوں کے لئے بنایا ہے۔ جو کوئی جمعہ ادا کرنے کی غرض سے آئے اسے چاہئے کہ وہ غسل کرے اور جس کے پاس خوشبو ہو وہ خوشبو لگائے اور مسواک کرنا اپنے لئے لازمی کرلو۔

(سنن ابن ماجہ کتاب اقامۃ الصلوٰۃ والسنۃ فیھا باب ما جاء فی الزینۃ یوم الجمعۃ)

تو یہ بھی مجالس کے آداب میں سے ایک ادب ہے اور مجلس کے حقوق میں سے اس کا ایک حق ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں: ''کہ انسان کی دو حالتیں ہوتی ہیں۔ جو شخص باطنی طہارت پر قائم ہونا چاہتا ہے وہ ظاہری پاکیزگی کا بھی لحاظ رکھے۔ پھر ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) البقرۃ: 223) یعنی جو لوگ باطنی اور ظاہری پاکیزگی کے طالب ہیں میں ان کو دوست رکھتا ہوں۔ ظاہری پاکیزگی، باطنی طہارت کی ممد اور معاون ہے''۔ یعنی ظاہری پاکیزگی کی وجہ سے باطنی پاکیزگی بھی ہوتی ہے یا ہوسکتی ہے جو چاہیں۔ ''اگر انسان اسے ترک کردے اور پاخانہ پھر کر بھی طہارت نہ کرے تو باطنی پاکیزگی پاس بھی نہیں پھٹکتی۔ پس یاد رکھو کہ ظاہری پاکیزگی اندرونی طہارت کو مستلزم ہے۔ اس لئے ہر...... کے لئے لازم ہے کہ کم ازکم جمعہ کے دن ضرور غسل کرے، ہر نماز میں وضو کرے، جماعت کھڑی ہو تو خوشبو لگائے، عیدین اور جمعہ میں جو خوشبو لگانے کا حکم ہے وہ اسی بنا پر قائم ہے۔ اصل وجہ یہ ہے کہ لوگوں کے اجتماع کے وقت عفونت کا اندیشہ ہوتا ہے اس لئے غسل کرنے اور پاک صاف کپڑے پہننے اور خوشبو لگانے سے سمیّت اور عفونت سے روک ہوگی''۔ یعنی زہر اور عفونت سے روک ہوگی ''جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے زندگی میں یہ قانون مقرر کیا ہے ویسا ہی قانون مرنے کے بعد بھی رکھا ہے''۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 164 جدید ایڈیشن)

پھر آجکل گرمیوں میں اب یہاں بھی کافی گرمی ہونے لگ گئی ہے، پسینہ کافی آتا ہے تو خاص طور پر یہ اہتمام ہونا چاہئے کہ (-) میں یہاں کیونکہ قالین بھی بچھے ہوتے ہیں اس لئے جرابوں کی صفائی کا ضرور خیال رکھنا چاہئے۔ روزانہ دھلی ہوئی جراب پہننی چاہئے۔ تاکہ مجلس میں بیٹھے ہوئے دوسرے لوگ (کئی قسم کی طبائع کے لوگ ہوتے ہیں) بھی کو برا نہ منائیں۔

مجالس کے آداب کے ضمن میں آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ ایک حدیث میں روایت اس طرح ہے یقیناً اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتا ہے اور جمائی کو ناپسند کرتا ہے۔ پس جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو الحمدللہ کہے اور ہر وہ شخص جو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کی آواز سنے اسے چاہئے کہ وہ کہے یَرْحَمُکَ اللّٰہ یعنی اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم فرمائے۔ جہاں تک جمائی کا تعلق ہے کہ جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو اپنی استطاعت کے مطابق اسے دبانے کی کوشش کرے، بعض لوگ تو نہیں دبا سکتے لیکن کوشش یہ کرنی چاہئے کہ دبائی جائے۔ لیکن کم ازکم یہ ضرور ہو فرمایا کہ منہ کھول کر ہاہا نہ کرے۔ کیونکہ جمائی شیطان کی طرف سے آتی ہے۔ یعنی سستی کا موجب ہوتی ہے اور وہ اس کے آنے پر ہنستا ہے۔

(ترمذی ابواب الاستیذان والادب باب ماجاء ان اللّٰہ یحب العطاس ویکرہ التثاوب)

تو بعض لوگ مجلس میں بیٹھے ہوتے ہیں، جمائی آگئی، دبانا تو کیا منہ پر ہاتھ بھی نہیں رکھتے اور پھر ساتھ بازو پھیلا کے انگڑائی بھی ایسی لیتے ہیں کہ بعض دفعہ بازو جو پھیلتا ہے تو ساتھ والے شخص کے کہیں نہ کہیں ناک منہ پہ لگ جاتا ہے اور بچے بڑوں کی یہ عادت دیکھتے ہیں تو بچے بھی (وقف نو کلاس میں مَیں نے ذکر بھی کیا تھا) اس کا خیال نہیں رکھتے۔ ہمیشہ منہ پہ ہاتھ رکھیں اور ضروری نہیں کہ ساتھ انگڑائی بھی لی جائے۔ اور بعض لوگ تو میں نے دیکھا ہے (بیت الذکر) میں نماز پڑھتے ہوئے ایسی زور سے جمائی لیتے ہیں تو آوازیں نکالتے ہیں۔ یہاں تو ہاہا ہے لیکن وہ تو ہائے وائے کی آوازیں نکل رہی ہوتی ہیں۔ بعض دفعہ شک پڑ جاتا ہے کہ کسی کو کچھ ہو نہ گیا ہو۔ تو نماز پڑھتے وقت کم ازکم احتیاط کرنی چاہئے۔

مجالس کے آداب اور اس کے حقوق میں یہ بھی شامل ہے کہ جب مجلس میں بیٹھیں تو مجلس میں اگر بات کر رہے ہیں تو اس طرح کریں کہ سب سن رہے ہوں۔ ایک روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ دو افراد اپنے تیسرے ساتھی کو چھوڑ کر آپس میں کھسر پھسر نہ کریں کیونکہ ایسا کرنا تیسرے شخص کو رنجیدہ کردے گا۔

(ابو داؤد کتاب الادب)

تو بعض دفعہ یہ رنجیدگی بعض طبائع کی وجہ سے لڑائیوں اور جھگڑوں کی وجہ بن جاتی ہے۔ بدظنیوں کی وجہ بن جاتی ہے تو ہمیشہ مجلسوں میں اس طرح کرنے سے بچنا چاہئے اور اگر کسی سے انتہائی ضروری بات کرنی بھی ہے تو جو ساتھ بیٹھا ہوا شخص ہے اس سے اجازت لے کر، کہ میں فلاں شخص سے فلاں ضروری بات کرنا چاہتا ہوں ایک طرف لے جا کے کرنی چاہئے تاکہ کسی بھی قسم کی بدظنی پیدا نہ ہو کیونکہ شیطان جو ہے ہر وقت اس تاک میں ہے کہ کسی طرح فساد پیدا کرے۔

ایک روایت میں آتا ہے ایسے لوگوں کے بارے میں جو رستوں پہ مجلسیں جما کے بیٹھ جاتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ رستوں پر بیٹھنے سے بچو، اس پر صحابہؓ نے عرض کی کہ ہمیں رستوں پر مجلسیں لگانے کے سوا کوئی چارہ نہیں، وہاں بیٹھ کر ہم باتیں کرتے ہیں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر تم راستوں پر نہ بیٹھنے سے انکار کرتے ہو یعنی اس کے علاوہ کوئی چارا نہیں ہے تو پھر رستے کو اس کا حق دو۔ اس پر صحابہؓ نے دریافت کیا کہ یارسول اللہ! راستے کا کیا حق ہے۔ تو آپؐ نے فرمایا غض بصر سے کام لینا۔ پھر اپنی آنکھیں نیچی رکھو، ہر ایک کو دیکھتے نہ رہو۔ اور تکلیف دہ چیزوں کو دور کرنا۔ وہاں بیٹھے ہوئے بازار میں کوئی تکلیف دہ چیز دیکھو یا سڑک پر تو اس کو ہٹانے کی کوشش کرو، بعض لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں ان میں بھی صلح وصفائی کرانے کی کوشش کرو۔ پھر سلام کا جواب دینا،

نیک باتوں کا حکم دینا۔ اگر کہیں بری بات دیکھو تو پیار سے سمجھاؤ۔ اور ناپسندیدہ باتوں سے منع کرنا۔

(ابو داؤد کتاب الادب)

راستے کی مجلسیں لگانے والوں کو فرمایا کہ اگر ایسی مجبوری ہے کہ تم اس کو چھوڑ نہیں سکتے تو یہ جو باتیں گنوائی گئی ہیں اس حدیث میں تو ان کی طرف توجہ دو اور یہ راستے کے حق ہیں اور ان کو ادا کرو تب تم راستے میں مجلس لگانے کا حق ادا کر رہے ہوگے۔ نہیں تو پھر کوئی حق نہیں پہنچتا کہ مجلسیں لگاؤ۔

پھر مجلس میں بیٹھنے کے آداب ہیں بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ اس طرح بیٹھے ہیں ایسا زاویہ ہوتا ہے کہ دائیں بائیں (اگر کہیں رش ہے تو) کوئی دوسرا بیٹھ نہ سکے، باوجود اس کے کہ جگہ ہو سکتی ہے۔ تو ایسی مجالس میں جہاں رش کا زیادہ امکان ہو ہمیشہ اس طریق سے بیٹھنا چاہئے کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کے لئے جگہ بنا سکے، اس سے وسعت قلبی بھی پیدا ہوتی ہے اور ایک مومن کی یہی شان ہے کہ اپنے دل کو وسیع کرے۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بہترین مجالس وہ ہیں جو کشادہ ہوں۔ (ابو داؤد کتاب الادب)

تو آنحضرت ﷺ کا تو ہر فعل اور آپؐ کا ہر خلق قرآن کریم کے مطابق تھا تو یہ بھی تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجَالِسِ کی ہی تشریح ہے کیونکہ اگر یہ کشادگی پیدا ہوگی اور خوش دلی سے جگہ کو کشادہ کرو گے تو آپس میں محبت اور اخوت بھی بڑھے گی۔ اور اس وجہ سے شیطان تمہارے اندر رنجشیں پیدا نہیں کر سکے گا بلکہ تم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے والے ہوگے۔

مجالس میں بیٹھنے کے ضمن میں ایک روایت میں آتا ہے کہ تم میں سے کوئی کسی دوسرے کو اس کی جگہ سے اس غرض سے نہ اٹھائے کہ تا وہ خود اس جگہ بیٹھے۔ وسعت قلبی سے کام لو اور کھل کر بیٹھو۔ چنانچہ ابن عمرؓ کا طریق تھا کہ جب کوئی آدمی آپ کو جگہ دینے کے لئے اپنی جگہ سے اٹھتا تو آپ اس کی جگہ پر نہ بیٹھتے۔

(بخاری کتاب الاستیذان باب اذا قیل لکم تفسحوا فی المجالس)

خود تو ہر مومن کو یہی چاہئے کہ دوسرے کا خیال رکھے اور اپنے بھائی کو بیٹھنے کے لئے جگہ دے لیکن کسی دوسرے آنے والے کا حق نہیں بنتا کہ زبردستی کسی کو اٹھائے کہ یہ جگہ میرے لئے خالی کرو۔ یہ بھی مجلس کے آداب کے خلاف ہے اور اس بیٹھنے والے کے حق کے خلاف ہے سوائے اس کے کہ جہاں اجازت ہے، ایسی مجالس میں جہاں مجبوری ہو اٹھانے کے لئے کہا جائے۔ وہ تو قرآن شریف میں بھی حکم آیا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ”اگر مجلسوں میں تمہیں کہا جائے کہ کشادہ ہو کر بیٹھو یعنی دوسروں کو جگہ دو تو جلد جگہ کشادہ کر دو تا دوسرے بیٹھیں اور کہا جائے کہ تم اٹھ جاؤ تو بغیر چون و چرا کے اٹھ جاؤ“۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی ۔روحانی خزائن جلد نمبر 10 صفحہ 366)

تو جہاں قرآن کریم میں یہ کشادگی کا حکم ہے ساتھ ہی یہ بھی ہے کہ اگر مجلس سے اٹھایا جائے اور انتظامیہ اگر کہے کسی وجہ سے کہ یہاں سے بعض لوگ چلے جائیں، اٹھ جائیں، تو اٹھ جایا کرو۔ کیونکہ بعض مجالس مخصوص ہوتی ہیں ان میں ہر ایک کو بیٹھنے کی اجازت نہیں ہوتی۔ تو یہاں بھی ہر احمدی کو کھلے دل کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ بعض دفعہ شکایات آجاتی ہیں کہ فلاں عہدیدار نے فلاں مجلس میں مجھے اٹھا دیا یا میرے فلاں بزرگ کو اٹھا دیا۔ تو ان چھوٹی چھوٹی باتوں پر شکوہ نہیں کرنا چاہئے بلکہ نظام ہے اس کے مطابق عمل کرنا چاہئے۔ مومن کا شیوہ نہیں ہے کہ ایسی باتوں کا شکوہ کرے۔

پھر بعض مجالس ایسی ہیں مثلاً انتخاب وغیرہ میں بھی بعض لوگ حسب قواعد نہیں بیٹھ سکتے، ان میں بعض کمیاں ہوتی ہیں تو اس پر شکوے بھی نہیں کرنے چاہئیں۔ بڑی خاموشی سے چلے جانا چاہئے۔ یا پھر جو ذمہ داریاں ہیں ان کو پورا ادا کرنا چاہئے۔ وہ قواعد جن کی پابندی ضروری ہے اور جماعت نے مقرر کئے ہیں وہ کرنے چاہئیں۔ اگر قواعد پہ عمل نہیں کیا پھر شکوے بھی نہ کریں۔ یہ بھی اس مجلس کا حق ہے کہ اگر اٹھایا جائے تو اٹھ جائیں۔

مجلس میں جگہ دینے کے بارے میں آنحضرت ﷺ کس قدر خیال فرماتے تھے۔ اس کا اظہار ایک روایت سے ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا، حضور علیہ السلام اسے جگہ دینے کے لئے اپنی جگہ سے کچھ ہٹ گئے۔ وہ شخص کہنے لگا حضور جگہ بہت ہے آپ ﷺ کیوں تکلیف فرماتے ہیں۔ اس پر حضور ﷺ نے فرمایا ایک مسلمان کا حق ہے کہ اس کے لئے اس کا بھائی سمٹ کر بیٹھے اور اسے جگہ دے۔

(بیہقی فی شعب الایمان ۔مشکوٰۃ باب القیام)

تو دیکھیں جب ہمارے آقا و مطاع اپنے عمل سے یہ دکھا رہے ہیں تو ہمیں کس قدر ان باتوں پر عمل کرنا چاہئے بعض دفعہ دیکھا گیا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی مجلس میں آجائے تو بعض لوگ اور زیادہ چوڑے ہو کے اور پھیل کر بیٹھ جاتے ہیں کہ ہمارے بیٹھنے میں تنگی نہ ہو۔

جلسے کے دنوں میں خاص طور پہ جو مہمان آرہے ہیں اور یہاں والے بھی سن رہے ہیں، انشاء اللہ بہت سارے لوگ ہوں گے اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہئے کہ بعض دفعہ جگہ کی تنگی ہو جاتی ہے۔ انتظامیہ کے اندازے بالکل ختم ہو جاتے ہیں تو اس صورت میں دوسروں کو ضرور جگہ دینی چاہئے۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب کوئی آدمی جلسہ گاہ یا مسجد وغیرہ کے لئے اپنی جگہ سے اٹھے تو واپس آنے پر وہ اس جگہ کا زیادہ حق دار ہوتا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب السلام باب اذا قام من مجلسہ ثم عاد فھو احق بہ)

تو بعض لوگوں کی یہ عادت ہوتی ہے، وہ اس تاک میں بیٹھے ہوتے ہیں کہ فلاں جگہ اگر خالی ہو تو میں جا کر بیٹھوں یا بعض دفعہ کسی مجلس میں کسی کی کوئی پسندیدہ شخصیت یا کوئی دوست وغیرہ ہو تو اس کے اردگرد اگر جگہ نہیں ہوتی تو اس کا قرب حاصل کرنے کے لئے بھی بڑی خواہش ہوتی ہے کہ کسی طرح حاصل کیا جائے۔ تو جب بھی موقع ملے کوئی جگہ خالی ہو چاہے کوئی عارضی طور پر پانی پینے کے لئے وہاں سے اٹھا ہو، کوشش یہ ہوتی ہے کہ وہاں پہ بیٹھ جایا جائے۔ اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ چاہے یہ دینی مجالس ہیں یا دعوتوں وغیرہ پر آپ اکٹھے ہوئے ہوئے ہیں یا کہیں بھی بیٹھے ہوتے ہیں۔ جو کسی کام سے عارضی طور پر اٹھ کر اپنی جگہ سے گیا ہے تو یہ اُسی کی جگہ ہے کسی دوسرے کا حق نہیں پہنچتا کہ اس کی جگہ پر بیٹھ جائے۔ یہ بڑی غلط چیز ہے۔ اور اگر وہ واپس آئے اور آپ ایک دو منٹ کے لئے بیٹھ بھی گئے ہیں تو فوراً اٹھ کر اس کو جگہ دینی چاہئے۔

ایک روایت میں آتا ہے ابن عَبدہ اپنے والد اور دادا کے واسطے سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی شخص مجلس میں آکر دو افراد کے درمیان ان کی اجازت کے بغیر نہ بیٹھے۔ (ابو داؤد کتاب الادب)

یہ بھی ایک بہت بری عادت ہے کہ جہاں جگہ دیکھی فوراً آ کے بیٹھ گئے۔ اول تو یہ کوشش کرنی چاہئے کہ اگر تین کرسیاں پڑی ہیں تو جو ساتھ جڑی ہوئی کرسیاں ہیں ان پر بیٹھیں تا کہ تیسرا شخص بھی آ کے بیٹھ سکے۔ اور اگر کسی وجہ سے خالی پڑی ہے تو آنے والے کو پوچھنا چاہئے تو یہ چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں جو بنیادی اخلاق ہیں اور ہر احمدی میں ان کا موجود ہونا ضروری ہے۔

مجالس کے بارے میں یہ بھی خیال رکھنا چاہئے کہ مجالس امانت ہوتی ہیں۔ یعنی جس مجلس میں بیٹھے ہیں اگر وہ پرائیویٹ ہے یا کسی خاص قسم کی مجلس ہے تو اس میں ہونے والی باتوں کو باہر نکالنے کا کسی کو حق نہیں پہنچتا۔ وسیع مجلس یا جلسہ وغیرہ کی اور بات ہے۔ جو پرائیویٹ مجالس ہیں اگر کوئی خاص باتیں ہو رہی ہیں تو سننے والوں کو انہیں باہر نہیں نکالنا چاہئے۔ اسی طرح دفتری عہدیداران کو بھی یا کارکنوں کو بھی دفتر میں ہونے والی باتوں کو کبھی باہر نہیں نکالنا چاہئے۔ پھر مختلف ذیلی تنظیمیں ہیں، جماعتی کارکنان ہیں ان کو بھی اپنے رازوں کو راز رکھنا چاہئے۔ یہ بھی مجلس کا حق ہے اور ایک امانت ہے۔ اس کو کسی طرح بھی باہر نہیں نکلنا چاہئے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **40880** میں زیبا ملک زوجہ وحید احمد ملک قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 505 گرام۔2۔ حق مہر وصول شدہ -/1200 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زیبا ملک گواہ شد نمبر 1 ملک وحید احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 راجہ محمود احمد ولد راجہ محمد حسین جرمنی

مسل نمبر **40881** میں شبنم قدوس زوجہ عبدالقدوس قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 288 گرام مالیتی -/2825 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہاہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شبنم قدوس گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 غلام فاروق احمد ولد چوہدری حفیظ احمد جرمنی

مسل نمبر **40882** میں عبدالقدوس ولد عبدالقدیر ملک قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالقدوس گواہ شد نمبر 1 طارق سہیل ولد شیخ محمد بشیر جرمنی گواہ شد نمبر 2 غلام فاروق احمد جرمنی

مسل نمبر **40883** میں محمد عاطف ولد محمد اعظم قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عاطف گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی گواہ شد نمبر 2 ملک وحید احمد ولد ملک رشید احمد جرمنی

مسل نمبر **40884** میں یٰسین احمد ولد چوہدری غلام احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 12 ایکڑ واقع پاکستانی۔ 2۔ ایک مکان برقبہ 2 کنال چک 168 مراد (چار بھائیوں اور دو بہنوں کا مشترکہ ہے) اس وقت مجھے مبلغ -/1350 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یٰسین احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط بھٹی ولد عبدالعزیز بھٹی گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی مرحوم

مسل نمبر **40885** میں امتہ النصیر انور زوجہ فضل الرحمٰن انور قوم ریحان پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 24 تولہ۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ النصیر انور گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن انور ولد لطف الرحمٰن شاکر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمٰن انور ولد عبدالرحمٰن انور جرمنی

مسل نمبر **40886** میں فضل الرحمٰن انور ولد لطف الرحمٰن شاکر قوم ریحان راجپوت پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2100 یورو ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل الرحمٰن انور گواہ شد نمبر 1 طارق فضل چوہدری ولد چوہدری فضل داد جرمنی گواہ شد نمبر 2 نعیم الدین احمد ولد چوہدری صلاح الدین احمد جرمنی

مسل نمبر **40887** میں ناصر احمد قمر ولد بشیر احمد قمر قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/850 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد قمر گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی جرمنی گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط بھٹی ولد عبدالعزیز بھٹی جرمنی

مسل نمبر **40888** میں مبشر احمد ولد چوہدری بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 150 مربع گز واقع ماڈل کالونی مالیتی اندازاً -/700000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع رحیم یار خان بشمول 4 دکانیں مالیتی کے 1/2 کا مالک ہوں مالیتی -/400000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 2 ایکڑ واقع ضلع رحیم یار خان تقریباً مالیتی -/500000 روپے۔4۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ 3 کنال ضلع رحیم یار خان مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1430 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد انور چٹھہ ولد چوہدری نور محمد چٹھہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ شاد ولد محمد بخش جرمنی

مسل نمبر **40889** میں امتہ الباری زوجہ وسیم احمد قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 7 تولے۔2۔ حق مہر ادا شدہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الباری گواہ شد نمبر 1 ملک بہادر خان کھوکھر ولد ملک فضل داد کھوکھر جرمنی گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد محمد اسماعیل جرمنی

مسل نمبر **40890** میں وسیم احمد ولد عنایت اللہ قوم میر پیشہ ڈرائیور عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی ساڑھے آٹھ ایکڑ واقع ترگڑی پاکستان۔2۔ رہائشی پلاٹ 2 عدد برقبہ 9 مرلہ واقع گوجرانوالہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 بہادر خان کھوکھر ولد فضل داد کھوکھر جرمنی گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد محمد اسماعیل جرمنی

مسل نمبر **40891** میں ظفر علی ولد بہاول بخش مرحوم قوم لنگا پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 5 ایکڑ زرعی اراضی کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کی اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر علی گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم ولد بشیر احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 یٰسین احمد ولد چوہدری غلام محمد جرمنی

مسل نمبر **40892** میں ناصر احمد بٹ ولد محمد اکرم قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 منور احمد بسراء ولد چوہدری غلام رسول جرمنی گواہ شد نمبر 2 منور حسین ولد محمد حسین جرمنی

مسل نمبر **40893** میں فضل کریم ولد سلطان علی قوم آرائیں پیشہ ...... عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ دارالفضل شرقی اندازاً مالیتی 2 تا اڑھائی لاکھ روپے پاکستانی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/260 یورو ماہوار بصورت سوشل ویلفیئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل کریم گواہ شد نمبر 1 منور احمد قمر ولد ملک غلام احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد انور بیگ جرمنی

مسل نمبر **40894** میں طیبہ ارشاد بنت ارشاد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-3-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ

کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور بوزن 100 گرام مالیتی -/800 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/181 یورو ماہوار بصورت سوشل ویلفیئر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ ارشاد گواہ شدنمبر 1 ملک وحید احمد ولد ملک رشید احمد جرمنی گواہ شدنمبر 2 لیاقت علی شمسی ولد محمد اسماعیل جرمنی

مسل نمبر **40895** میں آنسہ بشارت زوجہ طارق مجید قوم جاٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 782 گرام مالیتی -/6256 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 جرمن مارک۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آنسہ بشارت گواہ شدنمبر 1 منور احمد قمر وصیت نمبر 27370 گواہ شدنمبر 2 طارق محمود لودھی ولد عبدالقدیر لودھی جرمنی

مسل نمبر **40896** میں طارق مجید ولد عبدالمجید ظفر قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق مجید گواہ شدنمبر 1 منور احمد قمر وصیت 27370 گواہ شدنمبر 2 طارق محمود لودھی جرمنی

مسل نمبر **40897** میں بشارت احمد ولد چوہدری محمد حسین قوم جٹ باجوہ پیشہ فارغ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 11 ایکڑ 2 کنال واقع 312ر ج ب کھوالی اندازاً قیمت -/1125000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت ویلفیئر فنڈ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشارت احمد گواہ شدنمبر 1 منور احمد قمر وصیت نمبر 27370 گواہ شدنمبر 2 طارق محمود لودھی جرمنی

مسل نمبر **40898** میں اشفاق ملک ولد مشتاق ملک قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اشفاق ملک گواہ شدنمبر 1 مشتاق ملک والد موصی گواہ شدنمبر 2 اشتیاق ملک ولد مشتاق ملک

مسل نمبر **40899** میں پروین اختر زوجہ ظفراللہ خان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور بوزن 22 تولہ تقریباً بصورت حق مہر وصول شدہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ پروین اختر گواہ شدنمبر 1 ظفراللہ خالد چیمہ ولد چوہدری نذیر احمد چیمہ جرمنی گواہ شدنمبر 2 نعیم الدین احمد ولد چوہدری صلاح الدین احمد جرمنی

مسل نمبر **40900** میں منصورہ داؤد زوجہ محمد داؤد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور بوزن 485 گرام مالیتی -/4850 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منصورہ داؤد گواہ شدنمبر 1 محمد داؤد ولد مبشر احمد رانا جرمنی گواہ شدنمبر 2 مظفر احمد فائق ولد چوہدری محمد ابراہیم جرمنی

مسل نمبر **40901** میں محمد داؤد ولد مبشر احمد رانا قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد داؤد گواہ شدنمبر 1 مظفر احمد فائق ولد چوہدری محمد ابراہیم جرمنی گواہ شدنمبر 2 عبدالباسط بھٹی ولد عبدالعزیز بھٹی جرمنی

مسل نمبر **40902** میں Saeed Ahmad Cessler S/o Cerhard Cessler پیشہ انجینئر کنٹرکشن عمر 42 سال بیعت 1993ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ...... وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2260 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Saeed Ahmad Cessler گواہ شدنمبر 1 مبارک احمد جاوید ولد چوہدری غلام دستگیر گواہ شدنمبر 2 مشتاق ملک جرمنی

مسل نمبر **40903** میں بشریٰ اسلم زوجہ نوید اسلم قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 185 گرام مالیتی -/2459 یورو۔2۔حق مہر وصول شدہ -/2400 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ اسلم گواہ شدنمبر 1 نوید اسلم خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 محمد اعظم ولد چوہدری بشیر احمد جرمنی

مسل نمبر **40904** میں عصمت بٹ زوجہ مسعود احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-6-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 50 تولہ۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عصمت بٹ گواہ شدنمبر 1 مسعود احمد ولد محمد شفیع جرمنی گواہ شدنمبر 2 طاہر محمود ولد فضل الدین جرمنی

مسل نمبر **40905** میں مسعود احمد ولد محمد شفیع قوم کشمیری پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-6-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ غیر منقولہ جائیداد مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/480 یورو ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مسعود احمد گواہ شدنمبر 1 برکت اللہ مسعود ولد مسعود احمد جرمنی گواہ شدنمبر 2 طاہر محمود ولد فضل دین جرمنی

مسل نمبر **40906** میں ثناء اللہ ولد چوہدری اکبر علی وڑائچ قوم جٹ وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ ایک مکان برقبہ 10 مرلہ واقع دارالرحمت وسطی۔2۔زرعی زمین 5 کنال واقع شیخ پور گجرات۔ 3۔ ایک مکان واقع شیخ پور گجرات۔اس وقت مجھے مبلغ -/2715 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ثناء اللہ گواہ شدنمبر 1 محمد اکرم خان ولد منشی محمد صادق مرحوم جرمنی گواہ شدنمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم جرمنی

مسل نمبر **40907** میں چوہدری محمد سعید ولد چوہدری نسیم احمد قوم رائے پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری محمد سعید گواہ شدنمبر 1 چوہدری نسیم احمد ولد ماسٹر محمد شفیع مرحوم جرمنی گواہ شدنمبر 2 صوبیدار خان عالم ولد اللہ دتہ جرمنی

مسل نمبر **40908** میں راجہ محمود احمد ولد راجہ محمد حسین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 8 دوکانیں بمع مکان 2 کمرے واقع طاہر آباد ربوہ اندازاً قیمت -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/52400 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ

عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راجہ محمود احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد بھتی ولد محمد شفیع جرمنی گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد فائق ولد چوہدری محمد ابراہیم جرمنی

مسل نمبر **40909** میں غلام احمد ولد انور بیگ مرحوم قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/908 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری جمشید خان ولد چوہدری رحمت خان جرمنی گواہ شد نمبر 2 چوہدری رحمت خان جرمنی

مسل نمبر **40910** میں عبدالمجید ولد عبدالکریم قوم راجپوت پیشہ الیکٹریشن عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان جو بیوی کے ساتھ مشترکہ ہے مالیتی -/75000 یورو جس کی ماہانہ قسط ادائیگی بینک کو -/437 یورو کی جارہی ہے۔ 2۔ مکان 8/18 دارالصدر شمالی ربوہ بیوی کے ساتھ مشترکہ ہے قیمت اندازاً -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1050 یورو ماہوار بصورت بیکاری الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/600 یورو + -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمجید گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد بھٹی ولد منیر احمد بھٹی جرمنی گواہ شد نمبر 2 منیر احمد جسوال ولد چوہدری نصیر احمد جرمنی

مسل نمبر **40911** میں ملک وحید احمد ولد ملک رشید احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ تقریباً 10 ایکڑ زرعی نہری زمین واقع چک نمبر 13/8-R ضلع ساہیوال۔ ایک کنال زمین بارانی واقع دوالمیال ضلع چکوال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک وحید احمد گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی جرمنی

مسل نمبر **40912** میں عثمان احمد ولد محمد یار ارشد قوم لنگاہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد قریشی ولد ناصر احمد قریشی جرمنی گواہ شد نمبر 2 آیت اللہ قمر ولد محمد یونس جرمنی

مسل نمبر **40913** میں فائزہ علی ولد ظفر علی قوم لنگاہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ علی گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی شمسی ولد محمد اسماعیل جرمنی گواہ شد نمبر 2 عبدالباط بھٹی ولد عبدالعزیز بھٹی جرمنی

مسل نمبر **40914** میں زاہدہ احمد ولد یٰسین احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور بوزن 158 گرام قیمت -/15806 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/4000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ احمد گواہ شد نمبر 1 یٰسین احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد علی حسن جرمنی

مسل نمبر **40915** میں مصور احمد ولد وسیم احمد قوم میر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مصور احمد گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد عنایت اللہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 بہادر خان کھوکھر ولد ملک فضل داد کھوکھر جرمنی

مسل نمبر **40916** میں محمد احسن نون ولد محمد انور نون قوم نون پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/180 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسن نون گواہ شد نمبر 1 سید کامران احمد شاہ ولد سید ناصر احمد شاہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 مبارک محمود خان ولد ڈاکٹر عبدالشکور اسلم خان جرمنی

مسل نمبر **40917** میں عبدالسلام خان ولد محمد حنیف خان قوم پٹھان پیشہ ......عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ویلفیئر فنڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسلام خان گواہ شد نمبر 1 امیر احمد پاشا ولد نسیم احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 طارق مجید ولد عبدالمجید جرمنی

مسل نمبر **40918** میں شہزادہ خانم زوجہ ناصر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ 6 تولے سونا مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔ ایک پلاٹ ایک کنال واقع لاہور -/700000 روپے۔ 4۔ ایک پلاٹ ساڑھے چھ مرلہ واقع لاہور -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہزادہ خانم گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد کھوکھر ولد اکبر علی صاحب جرمنی گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد باجوہ جرمنی

مسل نمبر **40919** میں ناصر احمد باجوہ ولد محمد علی باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین ایک ایکڑ واقع چک 37 جنوبی سرگودھا مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ ساڑھے بارہ مرلہ رہائشی احاطہ واقع 37 جنوبی مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔ خالی پلاٹ ایک کنال دارالصدر غربی ربوہ -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1146 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت 04-10-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد کھوکھر جرمنی گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد ولد غلام احمد جرمنی

مسل نمبر **40920** میں نشاط سمیع زوجہ عبدالسمیع قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات اندازاً 13 تولہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے پاکستانی۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نشاط سمیع گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 جاوید اکبر ولد عبدالحمید جرمنی

مسل نمبر **40921** میں چوہدری نسیم احمد ولد ماسٹر محمد شفیع مرحوم قوم رائے جٹ پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مرحوم 4 ایکڑ زمین' ایک مکان' ایک پلاٹ جس کے وارث 3 بھائی 2 بہنیں والدہ ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/950 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری نسیم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ریاض نوید ولد شیخ محمد اکرام جرمنی گواہ شد نمبر 2 صوبیدار عالم خان ولد اللہ دتہ جرمنی

مسل نمبر **40922** میں فرزانہ عنبرین زوجہ فیض الرحمٰن قوم قریشی شیخ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی بوزن 275 گرام مالیتی -/2500 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرزانہ عنبرین گواہ شد نمبر 1 فیض الرحمٰن ولد مبارک احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 طارق سہیل ولد شیخ محمد بشیر جرمنی

مسل نمبر **40923** Robiul Hossain S/O Mohammad Seraj Miah میں پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقو ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 1 بیگھہ مالیتی -/TK35000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK1500 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Robiul Hossain گواہ شدنمبر 1 شفیق الحکیم احمد بنگلہ دیش گواہ شدنمبر 2 صالح احمد بنگلہ دیش

مسل نمبر **40924** میں Late S/o Abdul Matis Abdul Kalia پیشہ پینشنر عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 0.15 ایکڑ واقع بنگلہ دیش TK50000/-۔ 2۔ پختہ مکان 4 کمرے واقع بنگلہ دیش TK100000/-۔ 3۔ زرعی رقبہ 2 بیگھہ مالیتی TK300000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK2200/- ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ TK30000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Matis گواہ شدنمبر 1 A.B.M Ahmed گواہ شدنمبر 2 شاہد اللہ بنگلہ دیش

مسل نمبر **40925** میں Abdul S/o Ruhul Amin Ahad پیشہ کاشتکاری عمر 53 سال بیعت 1985ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 0.54 ایکڑ مالیتی TK60000/-۔ 2۔ کچا مکان TK150000/-۔ 3۔ زرعی رقبہ 3 ایکڑ مالیتی TK100000/-۔ 4۔ زرعی رقبہ 5 ایکڑ مالیتی TK170000/-۔ 5۔ زرعی رقبہ قابل کاشت 1 ایکڑ مالیتی TK40000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK50000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ruhul Amin گواہ شدنمبر 1 محمد جلیل گواہ شدنمبر 2 Rohami Ahmed Prodhan

مسل نمبر **40926** میں مسرت اکرم زوجہ محمد اکرم قوم جاٹ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند 5000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور لونگ 300 ملی گرام مالیتی 234/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت اکرم گواہ شدنمبر 1 محمد اکرم خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی میرپور خاص

مسل نمبر **40927** میں محمد ثاقب ولد الطاف احمد کنول قوم راجپوت پیشہ فوٹوگرافی عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور A.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ثاقب گواہ شدنمبر 1 محمد عاقب ولد الطاف احمد کنول میرپور A.K گواہ شدنمبر 2 راجہ محمد سلیم وصیت نمبر 21885

مسل نمبر **40928** میں ثوبیہ کنول بنت الطاف احمد کنول قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثوبیہ کنول گواہ شدنمبر 1 محمد ثاقب ولد الطاف احمد کنول میرپور آزاد کشمیر گواہ شدنمبر 2 محمد عاقب ولد الطاف احمد کنول میرپور آزاد کشمیر

مسل نمبر **40929** میں محمد عاقب ولد الطاف احمد کنول قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عاقب گواہ شدنمبر 1 محمد ثاقب ولد الطاف احمد کنول میرپور آزاد کشمیر گواہ شدنمبر 2 راجہ محمد سلیم وصیت نمبر 21885

مسل نمبر **40930** میں عمرانہ کنول زوجہ طاہر احمد فرخ (مربی سلسلہ) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی 45000/- روپے۔ 2۔ نقد 25000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عمرانہ کنول گواہ شدنمبر 1 محمد ثاقب میرپور آزاد کشمیر گواہ شدنمبر 2 محمد عاقب میرپور آزاد کشمیر

مسل نمبر **40931** میں فیاض احمد طارق ولد نیاز احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ احمدیاں ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فیاض احمد طارق گواہ شدنمبر 1 فخر احمد فرخ وصیت نمبر 29722 گواہ شدنمبر 2 محمد اسلم ولد اللہ دتہ تارڑ بدین

مسل نمبر **40932** میں آسیہ افضل بنت محمد افضل قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ احمدیاں ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ لاکٹ سیٹ 2 تولہ مالیتی 17000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4500/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آسیہ افضل گواہ شدنمبر 1 فخر احمد فرخ وصیت نمبر 29722 گواہ شدنمبر 2 ارشد احمد ولد محمد افضل کوٹ احمدیاں

مسل نمبر **40933** میں چوہدری محمد سلیم ولد چوہدری غلام حسین مرحوم قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ احمدیاں ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد مکان واقع کوٹ احمدیاں برقبہ 10 مرلہ مالیتی 700000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40000/- روپے سالانہ آمد از زراعت ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد سلیم گواہ شدنمبر 1 فخر احمد فرخ وصیت نمبر 29722 گواہ شدنمبر 2 مہر منیر احمد ولد محمد ابراہیم بدین

مسل نمبر **40934** میں مبشرہ سلیم زوجہ چوہدری محمد سلیم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ احمدیاں ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 4 تولہ مالیتی 35000/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 28000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ سلیم گواہ شدنمبر 1 فخر احمد فرخ وصیت نمبر 29722 گواہ شدنمبر 2 انیس احمد ولد اکبر علی

مسل نمبر **40935** میں عمران احمد ولد چوہدری ناہید احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3500/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران احمد گواہ شدنمبر 1 فخر احمد فرخ وصیت نمبر 29722 گواہ شدنمبر 2 مہر منیر احمد ولد محمد ابراہیم بدین

مسل نمبر **40936** میں حفیظ احمد ولد رفیق احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرمی کینٹ بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5500/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حفیظ احمد گواہ شدنمبر 1 فخر احمد فرخ وصیت نمبر 29722 گواہ شدنمبر 2 طاہر احمد گھمن ولد چوہدری فضل احمد درویش بدین

مسل نمبر **40937** میں عزیز احمد ولد رفیق احمد قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرمی کینٹ بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عزیز احمد گواہ شدنمبر 1 فخر احمد فرخ وصیت نمبر 29722 گواہ شدنمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد علم دین وصیت 35413

مسل نمبر **40938** میں محمد اسلم تارڑ ولد چوہدری اللہ دتہ قوم تارڑ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8738/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسلم تارڑ گواہ شدنمبر 1 فخر احمد فرخ وصیت نمبر 29722 گواہ شدنمبر 2 بشیر احمد طاہر وصیت نمبر 35413

مسل نمبر **40939** میں وقاص احمد ڈاہری ولد عبدالوحید ڈاہری قوم ڈاہری پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان آباد باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص احمد ڈاہری گواہ شدنمبر 1 ندیم احمد واہلہ ولد منیر احمد واہلہ رحمان آباد باندھی گواہ شدنمبر 2 داؤد احمد ولد نیاز احمد رحمان آباد باندھیلہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل

(بقیہ صفحہ 6)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ مجلس کی ہر بات امانت ہوتی ہے سوائے تین قسم کی مجالس کے نمبر 1 ایسی مجالس جن میں ناحق خون کرنے کا منصوبہ ہو۔ نمبر 2، بدکاری کرنے کا منصوبہ ہو اور نمبر 3، ایسی مجالس جن میں کسی کا ناحق مال دبانے کا منصوبہ ہو۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب فی نقل الحدیث)

تو فرمایا کہ ایسی مجالس جن سے کسی کے ذاتی نقصان کا یا قومی نقصان کے احتمال کا، اندیشے کا اظہار ہوتا ہو وہ ضرور متعلقہ لوگوں تک پہنچائی جانی چاہئیں۔ اس کے علاوہ باقی سب امانت ہے۔ کیونکہ اگر یہ باتیں نہیں پہنچائیں گے تو اس کا مطلب ہے کہ آپ بھی اس جرم میں شریک ہیں۔

ایک روایت میں آتا ہے مجلسیں برخاست کرنے کے بارے میں کہ مجلس برخاست کرتے یا مجلس سے اٹھتے ہوئے آنحضرت ﷺ کا کیا طریق تھا اور ہمیں آپؐ نے کیا سکھایا۔ حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپؐ کا یہ معمول تھا کہ جب مجلس برخاست کرنا ہوتی اور آپؐ اٹھنا چاہتے تو مجلس کے آخر پر یہ دعا کرتے: ''اے اللہ تو پاک ہے اور تیری حمد کی قسم، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے مغفرت کا طلبگار ہوں اور تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں''۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب فی کفارۃ المجلس)

ایک مرتبہ اسی طرح آپؐ نے دعا کی تو ایک شخص نے کہا کہ یارسول اللہ! اب آپ ایک ایسی دعا کرنے لگ گئے ہیں کہ پہلے آپ نہیں کیا کرتے تھے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا یہ دعا ان باتوں کا کفارہ ہوگی جو مجلس میں ہوجاتی ہیں۔ (ابوداؤد کتاب الادب)۔ یعنی آپ نے یہ سکھایا کہ مجلس میں بعض ایسی باتیں بھی ہوجاتی ہیں جو تکلیف دہ ہوتی ہیں ان کے کفارے کے طور پر۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ کچھ ایسے کلمات ہیں جس نے بھی ان کو اپنی مجلس سے اٹھتے ہوئے تین مرتبہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ ان کے طفیل اس کے وہ گناہ جو اس نے وہاں کئے ہوں گے ان کو ڈھانپ دے گا۔ اور جس نے یہ کلمات کسی خیر کی مجلس میں اور ذکر الٰہی کی مجلس میں پڑھے تو ان کے ساتھ اس پر مہر کردی جائے گی جیسے کہ مہر کے ساتھ کسی صحیفہ پر مہر کردی جاتی ہے۔ اور وہ کلمات یہ ہیں۔ (-) اے اللہ تو اپنی حمد کے ساتھ، پاک ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش کا طالب ہوں اور تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب فی کفارۃ المجلس)

پس مجالس میں بہت سی باتیں انجانے میں ایسی ہوجاتی ہیں جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا، جو نقصان کا باعث بن سکتی ہیں اسلئے مجلس سے اٹھتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرنی چاہئے کہ ہر شیطان کے حملے سے ہمیں محفوظ رکھے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''یہ بہت ضروری ہے کہ تم لوگ دعا کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے معرفت طلب کرو۔ بغیر اس کے یقین کامل ہرگز حاصل نہیں ہوسکتا۔ وہ اس وقت حاصل ہوگا جبکہ یہ علم ہو کہ اللہ تعالیٰ سے قطع تعلق کرنے میں ایک موت ہے۔ گناہ سے بچنے کے لئے جہاں دعا کرو وہاں ساتھ ہی تدابیر کے سلسلہ کو ہاتھ سے نہ چھوڑو اور تمام محفلیں اور مجلسیں جن میں شامل ہونے سے گناہ کی تحریک ہوتی ہے ان کو ترک کرو اور ساتھ ہی دعا بھی کرتے رہو اور خوب جان لو کہ ان آفات سے جو قضاء وقدر کی طرف سے انسان کے ساتھ پیدا ہوتی ہیں جب تک خدا تعالیٰ کی مدد ساتھ نہ ہو ہرگز رہائی نہیں ہوتی''۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 96 جدید ایڈیشن)

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم ہمیشہ پاک مجلسوں میں بیٹھنے والے ہوں، اور ان مجالس کی خوبیاں اپنانے والے ہوں، اور ہر وقت شیطان کے حملوں سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل، رحم اور مغفرت مانگنے والے ہوں اور ہر احمدی کی ہر مجلس صرف اللہ تعالیٰ کے احکامات کی طرف لے جانے والی ہو، نہ کہ شیطان کی طرف لے جانے والی اور فساد پیدا کرنے والی مجلس۔ (آمین)

اطلاعات واعلانات

درخواست دعا

مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی ربوہ لکھتے ہیں۔ کہ خاکسار کی ماموں زاد ہمشیرہ مکرمہ ذکیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر احمد علی صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ مورخہ 28 جنوری 2005ء کو ڈاکٹر ہسپتال لاہور میں ان کے دل کی تین شریانوں کا بائی پاس آپریشن ہوا ہے جو ڈاکٹروں کے مطابق بفضل اللہ تعالیٰ کامیاب ہے۔ احباب سے موصوفہ کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم سلطان احمد بھٹی صاحب صدر حلقہ سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا لکھتے ہیں میرے خالو جان اور سسر چوہدری محمود احمد صاحب سندھو محلہ دارالنصر غربی اقبال ربوہ مورخہ یکم جنوری 2005ء کی رات کو دل کی تکلیف کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں وفات پاگئے۔ آپ موصی تھے آپ کی نماز جنازہ مورخہ 3 جنوری 2005ء کو دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے لان میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح ارشاد مرکزیہ نے دس بجے صبح پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ تدفین کے بعد محترم محمد یوسف سلیم صاحب صدر حلقہ دارالنصر اقبال نے دعا کروائی۔ آپ تہجد گزار اور پنج وقتہ نمازیں ادا کرتے تھے۔ آپ بہت صابر اور شفیق انسان تھے۔ ہمیشہ اللہ کی رضا پر راضی رہتے تھے۔ آپ کے تین بیٹے اور چھ بیٹیاں ہیں جو اللہ کے فضل سے سب شادی شدہ ہیں۔ احباب سے گزارش ہے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

عزیز
ہومیو
پیتھک
گولبازار
ربوہ
فون
212399:
نوٹ
جمعۃ المبارک کو
سٹور رکلینک موسم
کے اوقات کے
مطابق کھلا رہے گا۔
انشاءاللہ

موسم سرما کی پنیریاں

موسم سرما کے خوبصورت پھولوں کی پنیری پنزی، ٹیونیا، سویٹ پی، گینداڈوارف وغیرہ گلاب انگلش کٹ، گروجن دستیاب ہے۔

اپنے گھروں میں خوبصورت لان تیار کروانے کے لئے رابطہ کریں۔ گھاس کٹائی، باڑ کٹائی وغیرہ کے لئے اپنے آرڈر دینے کے لئے نرسری سے رابطہ کریں۔

ہار گلاب، بو کے، گلدستے وغیرہ تیار کروانے کے لئے نیز خوشی کے مواقع پر سٹیج، کمرہ اور کار کی تازہ پھولوں سے خوبصورت سجاوٹ کروانے کے لئے رابطہ کریں۔

فون 215306-213306۔ فیکس 215206)

سانحہ ارتحال

مکرم شاہد محمود صاحب G-8 مرکز اسلام آباد لکھتے ہیں۔ میرے والد محترم ماشاء اللہ خاں صاحب آف لاہور 64 سال کی عمر میں مسعود ہسپتال کلمہ چوک لاہور میں 17 جنوری 2005ء کو وفات پا گئے۔ آپ کو 8 جنوری کو اپنے گھر کی سیڑھیوں سے پھسلنے سے سر پر شدید چوٹیں آئی تھیں جس سے بے ہوش ہو گئے تھے اور دس دن کے بعد اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ آپ مکرم انشاء اللہ خاں صاحب مرحوم کے بیٹے تھے جن کو قیام پاکستان کے بعد رتن باغ اور جودھامل بلڈنگ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت کا موقعہ ملا تھا۔ آپ خود بھی جماعت کے ساتھ اخلاص رکھنے والے اور انسانیت کی خدمت کا جذبہ رکھنے والے وجود تھے۔ آپ کو فضل عمر فاؤنڈیشن کے آڈیٹر کی حیثیت سے بھی خدمات کا موقع ملا۔ آپ کچھ عرصہ سے کینسر کے عارضہ میں بھی مبتلا تھے اور نہایت صبر وشکر کے ساتھ اس تکلیف دہ بیماری کو برداشت کر رہے تھے۔ آپ کی نماز جنازہ ماڈل ٹاؤن میں مکرم بشیر الدین احمد صاحب نے پڑھائی اور ہانڈو گجر قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ نے دو شادیاں کیں۔ بڑی اہلیہ مکرمہ فضیلت ماشاء اللہ خان سے درج ذیل چار بچے سوگوار چھوڑے ہیں۔ خاکسار شاہد محمود آف اسلام آباد، محترمہ صائمہ خاں صاحبہ کینیڈا، محترم اظہر محمود صاحب لندن، محترم بدر محمود صاحب اسلام آباد اور دوسری اہلیہ مکرمہ عارفہ ماشاء اللہ خاں آف لندن سے درج ذیل تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ مکرم عرفان محمود صاحب، مکرم فرقان محمود صاحب، مکرم سلطان محمود صاحب اس کے علاوہ 6 بھائی اور 4 بہنیں بھی سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم ابا جان کی مغفرت فرمائے اور ہم سب کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب یکم فروری 2005ء

طلوع فجر	5:36
طلوع آفتاب	7:00
زوال آفتاب	12:22
وقت عصر	4:08
غروب آفتاب	5:44
وقت عشاء	7:08

اطلاع
پروفیسر بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) طاہر احمد صاحب
ماہر امراض ناک، کان وگلا
اب مبارک نرسنگ ہوم ہارلے اسٹریٹ
راولپنڈی کینٹ میں پرائیویٹ مشورہ دیں گے
اوقات کار: پانچ بجے شام
فون رابطہ: 051-5110133,5582775

برائے فروخت
اقصیٰ چوک میں 1 کنال 6 مرلے کا تعمیر شدہ کمرشل پلاٹ برائے فروخت ہے۔ برائے رابطہ
کرنل رانا عبد الباسط لاہور فون: 0300-8437992

نئی پرانی گاڑیوں کا مرکز
محمود موٹرز
رابطہ: مظفر محمود
فون: 5162622 - 5170255
555A مولانا شوکت علی روڈ نزد جناح ہسپتال فیصل ٹاؤن۔ لاہور

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور

ضرورت ہے
شعبہ دواسازی میں میٹرک پاس چند ملازمین کی ضرورت ہے۔ صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ بالمشافہ ملیں۔
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ فون: 211538

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم چوکی 04524-214510-04942-423173

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442 TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
شاہد اسٹیٹ ایجنسی
مین۔ بازار نشاط کالونی لاہور کینٹ
طالب دعا شاہد مسعود
فون آفس 5745695 موبائل: 0320-4620481

الحمرا ٹاؤن لاہور میں احمدی احباب اپنے پلاٹس کی خرید وفروخت کیلئے ہم سے رابطہ کریں۔
عمر اسٹیٹ
فون 042-5301549-50
موبائل: 0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G-4 مین بولیوارڈ۔ جوہر ٹاؤن II لاہور
پروپرائٹر: چوہدری اکبر علی

6 فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج۔ فریزر۔ واشنگ مشین
T.V۔ گیزر۔ ائر کنڈیشنر
سپلیٹ۔ ٹیپ ریکارڈر
وی سی آر بھی دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
7231680
7231681
7223204
7353105
1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
طالب دعا: انعام اللہ
Email:uepak@hotmail.com

C.P.L 29

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا ❖ میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
نیشنل الیکٹرونکس
ڈیلران: ریفریجریٹر ڈیپ فریزر
سپلٹ AC ونڈو AC
واشنگ مشین کوکنگ رینج، کلر TV
ڈاؤلینس، پیل
ویوز، فلپس ایل جی
سام سنگ سپر ایشیاء۔ اٹلس
طالب دعا: منصور احمد
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے۔
لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور فون 7223228-7357309

محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں
جدید اور فینسی، مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز
صرافہ بازار سیالکوٹ
پروپرائٹر عبد الستار فون دکان: 0432-592316
فون رہائش 292793 موبائل: 0300-9613255
Email:alfazal@skt.comsats.net.pk
فائن آرٹ جیولرز
بازار شہیداں سیالکوٹ
فون دوکان: 0432-588452 پروپرائٹر: سفیر احمد
فون رہائش: 0432-586297 موبائل: 0300-9613257
E-mail:fineart_jewellers@hotmail.com